

سوال

(۱۰۰)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ن چڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابرے تو سوال یہ ہے کہ پھر وہ اس کائنات میں کہاں ہے جسے آسمانوں اور زمین نے بھر رکھا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عدا

یہ بات کا سمجھنا ضروری ہے۔ کہ جو کچھ کتاب اللہ میں مذکور ہے۔ یا جو کچھ رسول اللہ ﷺ کی صحیح سنت سے ثابت ہے۔ وہ حق ہے اور یہ ممکن نہیں کہ وہ امر واقع کے خلاف ہو امر واقع محسوس ہی حق ہے۔ اس کا انکار بھی ممکن نہیں۔ اور جو چیز کتاب و سنت سے ثابت ہو وہ بھی حق ہے اس کا انکار بھی ممکن:

ابن عباس بن النضر (سنن امام... معذرتاً)

ت آتی ہے تو دن کہا جوتا ہے؟"

پھر سائل کی یہ بات بھی صحیح نہیں ہے کہ اس کائنات میں صرف آسمان اور زمین ہی ہے۔ اس کائنات میں آسمان اور زمین بھی ہیں اور کرسی و عرش بھی۔ نبی کریم ﷺ نمازیں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ایک دعا بھی پڑھا کرتے تھے کہ:

اتول الارض وول، ہشت من حجی بد (صحیح مسلم)

یہی تشریح آسمانوں کے بقدر زمین کے بقدر اور اس کے بعد ہر اس چیز کے بقدر جو تو چاہے۔"

آسمانوں اور زمین کے علاوہ بھی عالم ہے جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہم صرف اسی قدر جانتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھایا ہے بتا دیا ہے مثلاً عرش کرسی اور پھر عرش الہی تو تمام مخلوقات سے اعلیٰ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس پر مستوی ہے جس طرح گلہ اس کے جلال و عظمت کے لائق ہے۔

حدیثاً عنہی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم